ختنہ میں بچی کے سر کے بال نہ کاٹے تو بڑی عمر میں کٹوانا

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3517

تاریخ اجراء: 23 رجب المرجب 1446ھ / 24 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک خاتون کا سوال ہے، ان کے گھر والوں نے ان کے پیدائشی بال نہیں نکالے، اب ان کی عمر 77 سال ہے۔ انہیں اب یاد آیا ہے، اب کیا کریں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ان عمر رسیدہ خاتون کو 77 سال کی عمر میں جو یہ یاد آیا ہے کہ ان کے سر کے بال اتارے نہیں گئے تھے، ممکن ہے کہ ان کا یہ خیال غلط ہو، کیونکہ عموماً والدین اپنی نومولود اولاد کے پیدائشی بال اترواتے ہی ہیں، نیز اس کے علاوہ بھی چھوٹے بچے یا چھوٹی بچی کے بال عموماً چند بار اترواتے ہیں۔ بالفرض اگر واقعی ابھی تک ان کے سر پر پیدائشی بال ہی ہوں، تب بھی انہیں اب اپنے بال اتروانے یا کندھوں سے اوپر تک کٹوانے کی اجازت نہیں بلکہ اب ایسا کرنا، ناجائز و حرام ہو گا۔

درمختار میں ہے "قطعت شعر رأسها أثمت ولعنت" ترجمہ: عورت نے اپنے سر کے بال کٹوائے تو وہ گنہگار ہو گی اور لعنت کی مستحق ہو گی۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ج 06، ص 407، دارالفکر، بیروت)

فتاویٰ ملک العلماء میں سوال ہے "اگر جوانی میں عقیقہ کیا جائے، تو بھی لڑکا خواہ لڑکی کے سر کے بال اتارے جائیں گے؟"

اس کے جواب میں خلیفۂ اعلیٰ حضرت، ملِک العلماء، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ظفر الدین بِہاری قادِری رضوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: **"عقیقہ کے ساتھ وہ بال جدا کیے جاتے ہیں، جو پیٹ سے پیدا ہوئے اور جب وہ ایک بار جدا ہو گئے، تو اب عقیقہ کے ساتھ بال تراشنا کوئی ضروری نہیں۔۔۔۔ خصوصاً اگر لڑکی کا عقیقہ جوانی میں کیا جائے**

کہ عورت کو سر کا بال مونڈانا حرام ہے، مثل داڑھی کے، واسطے مردوں کی۔ ملخصا" (فتاوی ملک العلماء، ص 276-274، بریلی شریف، ہند)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net